مدیر "الشریعۃ" کے فرزندوں

حافظ محمد عمارؔ خان ناصر اور حافظ ناصر الدین خان عامرؔ

کا حفظِ قرآن کریم مکمل ہونے پر سید سلمان گیلانی کا منظوم خراجِ تحسین،

عمارؔ کے لیے !

۱۲؍ فروری ۱۹۸۵ء

شکر کر، اے زاہد تو ہر دم یزداں کا
بن گیا تیرا بیٹا حافظ قرآں کا
حافظ کے ماں باپ سر پہ پہنیں گے
تاج قیامت میں یاقوت اور مرجاں کا
اس کی نظر میں دولتِ دُنیا کیا شے ہے
جس کا سینہ بنا خزینہ عرفاں کا
دونوں جہانوں میں نہ ہو کیوں وہ سرافراز
راہنما قرآن ہو جس انساں کا
صدقِ دل سے جس نے قرآں حفظ کیا
اللہ پاک ہے حافظ اس کے ایماں کا
کملیؐ والا ہو جس کا خود کھیون ہار
اس بیڑے کو پھر ڈر کیا ہو طوفاں کا
عہد کر اے عمارؔ کہ علمِ قرآن سے
تو رُخ موڑے گا اس جہل کے طوفاں کا
سدا رہے اب پیشِ نظر خدمت اس کی
تیرے حفظ میں حصہ ہے تیری ماں کا
تیرے اساتذہ سب ہیں لائقِ صد تحسین
بدلا چکا نہیں سکتا ان کے احساں کا
یوں تو جہاں میں لاکھ ہیں حافظ قرآں کے
اللہ تجھے بنائے عاملِ قرآں کا
میری دُعا ہے قائم رہے قیامت تک
تجھ پہ سایہ دونوں جہاں کے سلطاں کا

عامرؔ کے لیے !

اے زاہدؔ کے نورِ نظر — تسکینِ قلبِ صفدرؔ
اللہ کا احسان ہُوا — حفظ تجھے قرآن ہُوا
چھوٹی عمر میں کام بڑا — رب کا ہے یہ انعام بڑا
باپ کا تھا تیرے سر پہ ہاتھ — ماں کی دُعا تھی تیرے ساتھ
تو نے خوب جو محنت کی — اللہ پاک نے رحمت کی
تو نے ایسا کام کیا — باپ کا اُونچا نام کیا
تیرا گھرانہ عالی نسب — عاشقِ قرآں سب کے سب
اللہ رے تیری قسمت — باعثِ فخر ہے یہ نسبت
لائق ہیں تیرے استاد — کریں قبول مبارکباد
ان کی محنت کام آئی — تیری ہمت کام آئی
تو نے کیا قرآن کو یاد — عامر بیٹے زندہ باد
جس کو مل گئی یہ دولت — اس کو زر کی کیا حاجت
یہ ہے فرضِ مسلماں کا — بنے وہ عاملِ قرآں کا

کل جب حشر کا ہو میدان
گیلانی کا رکھنا دھیان

بتاریخ : ۲۸؍ ستمبر ۱۹۸۹ء